السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر مسجد کا موقوفہ شامیانہ بالکل بوداا اور کمزور ہوگیا ہو اور قابل مرمت نہ رہے اور آئندہ رکھنے سے اور بھی زیادہ نقصان ہو اور بالکل بے مصرف ہوجائے تو ایسے شامیانہ موقوفہ کو لے لنگڑے، جذامی، محتاج اور اپاہج کو تقسیم کرسکتے یا نہیں؟ (سید وجاہت حسین، سورج گڑھ، ضلع مونگیر

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے شامیانہ کو فروخت کرکے اس کی قیمت مسجد پر صرف کردی جائے یا شامیانہ ہی کو مجبور ومعذور محتاجوں پر تقسیم کردیا جائے۔ دونوں جائز ہے ذکر الازرقی : ''أن عمر کان ینزع کسوة الکعبة کل سنة فیقسمها علی الحجاج،، وعنده أیضا عن ابن عباس وعایشة أنهما قالا : '' ولا باس أن یلبس کسوتها، من صارت إلیه من حایض وجنب وغیرهما، وقالت عایشة لشیبة : بعها فاجعل فی سبیل اللہ وفی المساکین اخرجه الفاکهی (أخبار مکة فی قدیم الدهر للفاکهی 5/231، أیضا فتح الباری 3/358) البیهقی (السنن الکبری 5/199 .،،

(محدث دہلی ج:9ش:7، شوال 1360ھ نومبر 1941ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 201

محدث فتویٰ